SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
September 21, 2016

ایس ای سی پی اور سٹیٹ بینک کے سربراہوں کی ملاقات میں اہم انضباطی فیصلے

اسلام آباد، ۲۱ ستمبر: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان (ایس ای سی پی) اور سٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کی رابطہ کمیٹی کا سہ ماہی اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ چیئر مین ایس ای سی پی ظفر حجازی اور گورنر ایس بی پی اشرف محمود وتھرا نے اپنے وفود کے ہمراہ اجلاس میں شرکت کی۔ کمیٹی کو اجلاس کے ایجنڈا کے آٹھ نکات کے حوالے سے بریفنگ دی گئی اور متعدد اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس کے دوران سٹیٹ بینک کے وفد نے کمپنیز بل 2016 پر پیش رفت کے ضمن میں ایس ای سی پی کی کوششوں کو سراہا۔ مجوزہ کمپنیز بل میں رئیل سٹیٹ کمپنیوں کے معاملات میں مزید شفافیت لانے کے لئے اضافی افشاء کا تقاضہ بھی شامل ہے۔ اجلاس میں رئیل سٹیٹ کے شعبے کا انضباطی نظام مزید بہتر بنانے کے لئے سٹیٹ بینک اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ کمیٹی قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا جو اس شعبے کی موثر ریگولیشن کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو سفارشات مرتب کرکے فراہم کرے گی۔

اجلاس میں مالیاتی استحکام برقرار رکھنے کے حوالے سے امور بھی زیرِ غور آئے جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایس ای سی پی مالیاتی استحکام کے حوالے سے اپنا نظام سٹیٹ بینک کو فراہم کرے گا تاکہ دونوں ادارے اس ضمن میں ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس ضمن میں دونوں ادارے مالیاتی استحکام کے حوالے سے اپنے اپنے نمائندہ بطورِ رابطہ کار مقرر کریں گے۔ اجلاس میں فنانشل کنٹریکٹ بل کے مسودہ کے حوالے سے امور بھی زیرِ بحث آئے اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان کے ساتھ ترمیم شدہ مسودے پر اتفاق کیا گیا۔ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان کی جانب سے مجوزہ مسودہ کا مزید جائزہ بھی لیا جائے گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

کمیٹی نے ڈرافٹ بانڈ پرائسنگ ایجنسی (بی پی اے) قواعد، ۲۰۱۶ پر بحث کی اور یہ تجویز دی گئی کہ بی پی اے کے نگراں کمیٹی میں ایس بی پی اور ایس ای سی پی کے اہلکار بھی شامل ہوں تا کہ بانڈز کی شفاف قیمت کے تعین کو یقینی بنایا جا سکے۔ بانڈز کی مارکیٹ کی ترقی کے لئے دیگر مطلوبہ اقدامات بھی کئے جائیں گے۔ کمیٹی نے اس رائے کا اظہار کیا کہ حکومتی سکیورٹیز کی قدر پیمائی کا نظام اس وقت تک موجود رہنا چاہیئے جب تک مجوزہ بی پی اے کی تشکیل مکمل نہیں ہو جاتی اور بی پی اے کی قواعد اسی مناسبت سے ترمیم نہیں کر لی جاتی۔

ایک مشترکہ گروپ کی بھی تشکیل دی گئی تاکہ نظامی خطرات (سیسٹیمک رسکس) کو کم کیا جا سکے۔ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ایس ای سی پی اور ایس بی پی کے اشتراک کو مزید مضبوط بنایا جائے تاکہ دونوں اداروں کو وقتاً فوقتاً پیش آنے والی متعدد انضباطی مطلوبات سے باآسانی نمٹا جا سکے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254